رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دھلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA BENGALURU

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

BENGALURU_Pages:8 Rs.5/- Vol:16 Issue: 5879 (یعنی مکمل سچ) • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار 22/ذی الحجہ 1445/ہفتہ سال:16 شمارہ نمبر:5879 Saturday 29 June 2024

جھما جھم بارش سے دہلی پانی پانی ☐ ٹوٹا 88 سال کا ریکارڈ ☐ جون میں ہوئی 288 ملی میٹر بارش

دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 1 کی چھت منہدم ☐ ایک کی موت ☐ 8 زخمی

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

دہلی-این سی آر میں جمعرات-جمعہ کو شدید بارش کی وجہ سے سڑکوں پر سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ سڑکوں پر 4 سے 5 فٹ پانی بھر جانے سے کاریں ڈوب گئیں۔ سڑکوں پر کشتیاں چلنے کی صورتحال پیدا ہوگئی اور کئی علاقوں میں ٹریفک متاثر ہوا۔ دوارکا سیکٹر 25 میٹرو اسٹیشن کے داخلی اور خارجی دروازے بھی بند کردیے گئے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ دہلی میں جمعرات کی صبح 8:30 بجے سے جمعہ کی صبح 8:30 بجے تک یعنی 24 گھنٹوں میں 228 ملی میٹر بارش ہوئی۔ 88 سال بعد جون کے مہینہ میں ایک دن میں سب سے زیادہ بارش ہوئی ہے۔ اس سے قبل جون 1936 میں 24 گھنٹوں میں 235.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی تھی۔ بارش کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ٹرمینل-1 پر چھت کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ 8 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ فلائٹ آپریشن بند ہیں۔

❖ سڑکوں پر سیلاب جیسی صورتحال
❖ 4 سے 5 فٹ پانی بھر جانے سے کاریں ڈوب گئیں
❖ دوارکا سیکٹر 25 میٹرو اسٹیشن کے داخلی و خارجی دروازوں کو بند کرنا پڑا

ادھر محکمہ موسیات نے آج دہلی سمیت 24 ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ ان میں راجستھان، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اتر پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب، ہریانہ، بہار، اوڈیشہ، گوا، مہاراشٹر، کرناٹک، ہماچل پردیش، مغربی بنگال، سکم، اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، ناگالینڈ، منی پور، میزورم، ترپورہ شامل ہیں۔ ، گجرات اور کیرالہ شامل ہیں۔ مانسون نے جمعہ کی صبح اتراکھنڈ، دہلی، ہماچل پردیش، گجرات اور بہار کو مکمل طور پر کور کرلیا ہے۔ آج ہریانہ میں بھی داخلہ لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان اور اتر پردیش کے کچھ حصوں میں بھی آگے بڑھ گیا ہے۔ اب راجستھان، پنجاب اور ہریانہ کے کچھ حصے ایسے ہیں، جہاں مانسون ابھی تک نہیں پہنچا ہے۔

نئی دھلی، (ایس این بی)

دہلی ایئرپورٹ پر ٹرمینل 1 کی چھت گر گئی، جس میں ایک کی موت ہوگئی، 8 زخمی ہوئے اور کئی کاریں دب گئیں۔ کانگریس نے کہا کہ مودی کے افتتاح کیا۔ پی جے پی نے یہ الزام 2009 میں لگایا تھا۔ دہلی-این سی آر میں بارش کی وجہ سے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے (IGI) کے ٹرمینل-1 کی پارکنگ کی چھت جمعہ کی صبح 5 بجے گر گئی۔ حادثہ میں کار میں بیٹھا کیب ڈرائیور جاں بحق ہوگیا اور 8 دیگر افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کا میدانتا اسپتال میں علاج کیا جارہا ہے۔ دہلی فائر سروس، پولیس، سی آئی ایس ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ مرنے والے کی شناخت رمیش کمار (45) ساکن روہنی کے طور پر کی گئی ہے۔ اس حادثہ میں زخمی ہونے والے 6 افراد کو تربیتی میدانتا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ زخمیوں کی شناخت سنتوش کمار یادو (28)، شبھم شاہ (30)، وشرتھ اہیروار (25)، اروند گوسوامی (34)، ساحل کنون (27) اور یکیش دھون (44) کے طور پر کی گئی ہے۔ جو اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تمام زخمی دہلی، گجرات اور مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے متوفی کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ فی الحال پولیس نے اس حادثے کے بعد کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہے۔

❖ مرکزی وزیر برائے شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو نے ہوائی اڈہ پر جا کر صورتحال کا جائزہ لیا، تحقیقات کے احکامات جاری، مرنے والے کے لواحقین کو 20 لاکھ اور زخمیوں کو 3-3 لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان

دہلی فائر سروس (DFS) کے عہدیداروں نے بتایا کہ صبح سے ٹرمینل-1 پر گھریلو پروازوں کیلئے پارکنگ ایریا میں گاڑیوں کی لمبی لائن لگی ہوئی تھی۔ اس دوران پارکنگ کی چھت گر گئی۔ چھت کا ایک بھاری حصہ اور لوہے کے 3 سپورٹنگ بار گاڑیوں پر گر پڑے۔ اس دوران یہاں کھڑی کئی کاریں چشمیر میں دب گئیں۔ آئی جی آئی ہوائی اڈہ ڈی سی پی اوشا نگائنی نے بتایا کہ ٹرمینل 1 کے باہر شیڈ جو ڈپارچر گیٹ نمبر 1 سے گیٹ نمبر 2 تک پھیلا ہوا تھا، گر گیا جس میں تقریباً 4 گاڑیاں دب گئیں۔ ڈی ایف ایس کے اسسٹنٹ ڈویژنل افسر ویندر سنگھ نے بتایا کہ 8 گاڑیوں کو ملبے سے بچایا گیا ہے۔ باہر نکالے گئے ایک شخص کی موت پہلے ہی ہوچکی تھی۔ افسر نے بتایا کہ چھت کے علاوہ سپورٹ بیم بھی گر گئی، جس سے ٹرمینل کے پک اپ اور ڈراپ ایریا میں کھڑی کاروں کو نقصان پہنچا۔ 'پک اپ اینڈ ڈراپ ایریا' وہ علاقہ ہے، جہاں مسافروں کو لے جانے والی گاڑیاں کھڑی ہوتی ہیں۔ افسر نے بتایا کہ اس حادثے میں زخمی ہونے والوں کو ہوائی اڈے کے قریب واقع میدانتا اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریمش کمار کو کار سے باہر نکالا گیا، جس پر لوہے کی بیم گری تھی۔ فی الحال پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ 304 اے اور 337 کے تحت مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہے۔ حادثے کے بارے میں کانگریس نے الزام لگایا کہ وزیراعظم مودی نے اس سال 10 مارچ کو ٹرمینل-1 کا افتتاح کیا تھا، جس کی چھت گرنے سے حادثہ پیش آیا۔

مختصر خبریں

وکرم مصری ہوں گے اگلے خارجہ سیکریٹری

نئی دھلی، (یو این آئی) قومی سلامتی کے نائب مشیر اور انڈین فارین سروس (آئی ایف ایس) کے سینئر افسر وکرم مصری وزارت خارجہ کے اگلے سکریٹری ہوں گے۔ وہ سبکدوش ہونے والے خارجہ سکریٹری وینے کواترا کی جانشین ہوں گے۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی کے فیصلے کے مطابق مسٹر کواترا کی توسیع مدت 14 جولائی کو ختم ہوجائے گی اور اس کے بعد مسٹر مصری وزارت خارجہ میں خارجہ سکریٹری کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ وزارت حملہ، عوامی شکایات اور پنشن کی طرف سے جھوکہ جاری کردہ ایک ایگزیکٹو آرڈر کے مطابق مسٹر مصری کی تقرری 15 جولائی سے نافذ العمل ہوگی۔ حکومت نے 12 مارچ کو مسٹر کواترا (آئی ایف ایس 1988) کے خارجہ سکریٹری کے عہدہ میں 30 اپریل 2024 سے آگے کی توسیع دی تھی۔ حکومت نے اس حکم نامے میں ترمیم کرتے ہوئے ان کی توسیع کی مدت 14 جولائی تک محدود کردی ہے۔ مسٹر مصری آئی ایف ایس 1989 بیچ کے افسر ہیں جنوری 2022 سے قومی سلامتی کونسل سیکریٹریٹ میں قومی نائب مشیر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ 7 نومبر 1964 کو سری نگر، جموں و کشمیر میں ایک ہندو خاندان میں پیدا ہوئے مسٹر مصری ہندو کالج، دہلی سے گریجویٹ ہیں اور نیو یارک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنیلوجی، جمشید پور سے ایم بی اے ہیں۔ انہوں نے 3 وزرائے اعظم مسٹر اندر کمار گجرال، مسٹر منموہن سنگھ اور مسٹر نریندر مودی کے پرائیویٹ سیکریٹری اور چین، اجین اور میانمار میں ہندوستانی سفیر کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ مسٹر مصری کو 2019 میں بیجنگ میں سفیر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ 2021 تک چین میں ہندوستان کے سفیر کے عہدہ پر فائز رہے۔

نیٹ معاملہ: طلبا اور والدین سے تجاویز طلب

نئی دھلی، (ایجنسیاں) NTA کو بہتر بنانے کیلئے بنائی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی نے 27 جون سے 7 جولائی کے درمیان طلبا اور والدین سے تجاویز طلب کی ہیں۔ اساتذہ اور ادارے بھی اپنی تجاویز دے سکتے ہیں۔ وزارت تعلیم نے این ٹی اے کی نگرانی کیلئے 22 جون کو ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اسرو کے سابق چیئرمین ڈاکٹر کے۔ رادھا کرشنن اس کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ دریں اثنا مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے NEET کے امتحان کو منسوخ کرنے کے سلسلے میں وزیراعظم مودی کو خط لکھا ہے۔ انہوں نے میڈیکل کے داخلے کے لیے پرانے نظام کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دراصل، 2017 سے پہلے، میڈیکل میں داخلے کے لیے داخلہ امتحان ریاستی سطح پر لیا جاتا تھا۔

نیٹ معاملے پر اپوزیشن کا زبردست ہنگامہ

لوک سبھا کی کارروائی پیر تک ملتوی ☐ سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوگوڑا حکومت کے دفاع میں آگے آئے ☐ راجیہ سبھا میں کانگریس رکن پھولو دیوی نیتام بے ہوش ہوگئیں ☐ اسپتال میں داخل کرنا پڑا ☐ ایوان کی کارروائی جاری رہنے پر کئی ارکان کا شدید رد عمل

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

پارلیمنٹ کے اجلاس کے پانچویں دن جمعہ (28 جون) کو نیٹ کے معاملے پر دونوں ایوانوں میں جم کر ہنگامہ ہوا۔ ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی کیم جولائی تک ملتوی کردی گئی۔ راجیہ سبھا میں کارروائی وقفہ وقفہ سے چلتی رہی۔ حالانکہ اس دوران رکن پارلیمنٹ پھولو دیوی نیتام جو نیٹ معاملے پر احتجاج میں شامل تھیں، کو چکر آگیا۔ بعد میں انہیں پارلیمنٹ تروپتی شیواراے نے بتایا کہ پھولو دیوی کا پی ٹی 214/113 ہوگیا ہے۔ انہیں فائج کا حملہ بھی ہوسکتا تھا۔ لیکن پھر بھی ایوان میں بحث جاری ہے، میں نے 2 دوائیوں میں ایسا کچھ نہیں دیکھا۔ دریں اثنا شمرک کی تحریک پر بحث کے دوران سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوگوڑا حکومت کی دفاع میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ پیپر لیک کی تحقیقات جاری ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ میں اس پر بحث نہیں ہونی چاہیے۔ 24 جون سے شروع ہونے والا پارلیمنٹ کا یہ اجلاس 3 جولائی تک جاری رہے گا۔ وزیراعظم

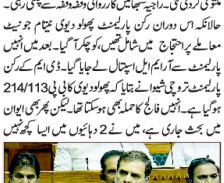

ملک کے طلبا کو اپوزیشن اور حکومت کی جانب سے مشترکہ پیغام جانا چاہئے۔

مودی 3 جولائی کو راجیہ سبھا میں بحث کا جواب دے سکتے ہیں۔

ادھر پارلیمنٹ جانے سے پہلے راہل گاندھی نے کہا کہ 'میں پی ایم سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ نیٹ کے معاملے پر احترام کے ساتھ بحث کریں۔ ملک کے نوجوان بھرائے ہوئے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ کیا ہونے والا ہے۔ پارلیمنٹ سے پیغام دیا جانا چاہیے کہ حکومت اور اپوزیشن ان کی تشویشات کے حوالے سے ایک ساتھ ہیں۔ لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوئی لیکن محض 15 منٹ بعد ہی اسے دوپہر 12 بجے تک ملتوی کردیا گیا۔ کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر اپوزیشن نے بنگلہ آرمائی کی جس کے بعد لوک سبھا کی کارروائی پیر کیم جولائی تک ملتوی کردی گئی۔ اپوزیشن نے نیٹ پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے تحریک التوا پیش کی تھی۔ لوک سبھا اسپیکر نے کہا کہ ضوابط کے مطابق صدر جمہوریہ کے خطاب پر تحریک شکریہ کے دوران تحریک التوا نہیں لائی جاتی۔

ملکارجن کھرگے کے روبیہ پر بہت تکلیف ہوئی۔

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے کانگریس پارٹی کی راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ پھولو دیوی نیتام سے ملنے آرایم ایل اسپتال پہنچے۔ جب پھولو دیوی کے بے ہوش ہونے کے بعد بھی ایوان کا کام جاری رہا تو ریکا چودھری نے الزام لگایا کہ ایک خاتون رکن اسمبلی کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ یہ بدبختانہ ہے کہ آج راجیہ سبھا میں ایسا واقعہ پیش آیا۔ ایک خاتون ایم پی بیہوش ہوگئیں اور اس کا بلی پر تقریباً فاج کی سطح پر تھا۔ ہمارے 12 ارکان پارلیمنٹ انہیں اسپتال لے جا رہے ہیں۔ اجلاس ابھی جاری ہے، کیا خاتون رکن پارلیمنٹ کی جان کی کوئی قیمت نہیں ہے؟ میں اس رویے سے حیران ہوں۔

آئین کو مثالی طرز عمل کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

چیئرمین کی توجہ مبذول کرانے کیلئے ہمیں اس طرح کا رویہ اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

راجیہ سبھا کی کارروائی کے جاری رہنے کی مذمت کرتے ہوئے سی پی آئی کے رکن پارلیمنٹ پی سنتوش کمار نے کہا کہ 'ہماری ایک رکن پارلیمنٹ پھولو دیوی نیتام جو صبح سے احتجاج کر رہی تھیں، بے ہوش ہوگئیں اور پھر بھی کارروائی کو ملتوی نہیں کیا گیا۔ یہ حکومت کتنی بے رحم ہے۔ جب کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو راجیہ سبھا کے چیئرمین وینکٹ نائڈو نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے ایوان سے باہر جا کر متضاد بیان دیا۔ وہ دو بل میں آئے تھے۔ وینکٹ نائڈو نے کہا کہ اس طرح کے خراب رویے سے ہر ہندوستانی کو تکلیف ہوتی ہے اور یہ ہمارے ادارے کے وقار سار کرتا ہے۔ 5 دائیوں سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والے ملکارجن کھرگے کو ایوان میں داخل ہوتے ہوئے، غلط بیانی کرتے اور غلط معلومات پھیلاتے ہوئے دیکھ کر مجھے بہت دکھ ہوا۔ قائدین کو مثالی طرز عمل کی مثال قائم کرنی چاہئے۔ یہ ہماری جمہوریت کو دانداز اور بدنام کرتا ہے۔ نظام کے رکھوالوں کا ایسا رویہ بہت سنگین ہے اور میرے لیے اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہے۔

ہیمنت سورین کو ملی ضمانت ☐ جیل سے رہا

رانچی، (ایجنسیاں)

جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین جیل سے باہر آ گئے ہیں۔ کثیر تعداد میں ان کے حامیوں نے جیل کے باہر ان کا استقبال کیا اور انھیں لینے کے لیے کلپنا سورین (شریک حیات) بذات خود پہنچیں تھیں۔ ہیمنت سورین کی رہائی کے بعد کے جو ویڈیوز سامنے آرہے ہیں، اس میں صاف دیکھا جا سکتا ہے کہ بڑی تعداد میں ان کے چاہنے والے نعرہ بازی کر رہے ہیں اور ہیمنت سورین ہاتھ ہلا کر ان کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ زمین گھوٹالہ معاملہ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ہیمنت سورین کو وراں سال 31 جنوری کو گرفتار کیا تھا۔ آج جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے ضمانت ملنے کے بعد ان کی رہائی عمل میں آئی ہے۔ دراصل ہائی کورٹ نے ہیمنت سورین کی ضمانت عرضی پر اپنا فیصلہ 13 جون کو محفوظ رکھ لیا تھا۔ آج جسٹس رنگن کھوپادھیائے کی سنگل بنچ کے ذریعہ پاس حکم میں کہا گیا ہے کہ عرضی دہندہ کو 50 ہزار روپے کے ضمانتی چلکہ اور اتنی ہی رقم کی 2 ضمانت پیش کرنے کے بعد ضمانت پر رہا کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے کارگزار صدر سورین کے سینئر وکیل اروناہ چودھری کا اس معاملہ میں بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سابق وزیر اعلیٰ کو ضمانت دے دی گئی ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ چلکہ نظم میں وقصور وار نہیں ہیں اور ضمانت پر رہائی کے دوران عرضی دہندہ کے ذریعہ کسی طرح کا جرم کیے جانے سے متعلق کوئی اندیشہ نہیں ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ میں ساعت کے دوران ای ڈی کے وکیل ایس وی راجو نے پولیس تھانہ میں اس ای ڈی افسران کے خلاف درج معاملوں کا تذکرہ کیا اور دلیل دی کہ اگر سورین کو ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے تو وہ اسی طرح کا جرم پھر کریں گے۔ ہیمنت سورین کے وکیل اور ای ڈی کی دلیلوں کو پوری طرح سننے کے بعد عدالت نے اپنا حکم 13 جون کو محفوظ رکھ لیا تھا، لیکن آج ان کی رہائی کا پروانہ صادر ہوگیا۔

'اجیت پوار گروپ کے 22 ارکان اسمبلی شرد پوار گروپ کے رابطے میں!'

ممبئی، (ایجنسیاں)

مہاراشٹر میں جاری اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران این سی پی-ایس پی گروپ کے قدآور لیڈر اور رکن اسمبلی روہت پوار کے ایک دعویٰ سے مہاراشٹر کی سیاست میں بھونچال مچا گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اجیت پوار گروپ کے 22 ارکان اسمبلی شرد پوار گروپ کے رابطے میں ہیں اور یہ کہ اسمبلی انتخابات میں پی جے پی اجیت پوار گروپ کو 20 سے 22 سیٹوں سے زیادہ نہیں دے گی۔ روہت پوار کا یہ دعویٰ اس لیے بھی کافی اہم مانا جارہا ہے کہ 6 ماہ کے اندر ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں۔ ایک مراٹھی نیوز پورٹل سے بات کرتے ہوئے روہت پوار نے ایک اور دعویٰ بھی کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی اجیت پوار کے گروپ کو محض 20 سیٹیں دی ہے گی۔ اگر اجیت پوار گروپ 20 سیٹوں پر راضی نہیں ہوگا تو بی جے پی اسے علیحدہ طور پر الیکشن لڑنے کیلئے کہے گی۔ روہت پوار نے مزید کہا ہے کہ انہیں (اجیت پوار) بھی معلوم ہے کہ بی جے پی ان کا استعمال کرنے والی ہے۔ اس لیے یا تو اجیت پوار بی جے پی کے ساتھ رہیں اور انہیں 20 سے 22 سیٹیں دی جائیں گی۔ اگر وہ بی جے پی کے ساتھ نہیں رہیں گے تو ان کے امیدوار تمام سیٹوں پر الیکشن لڑیں گے تو گڑبڑی بھی نہیں پھیلے گا۔ این سی پی-ایس پی کے لیڈر نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں اجیت پوار گروپ کی جو حالت ہوئی ہے اس کی وجہ سے اجیت پوار گروپ میں زبردست بے چینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار گروپ کے 22 ارکان اسمبلی شرد پوار گروپ کے رابطے میں ہیں۔

'ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ مستحکم کرنسی میں شامل'

نئی دھلی، (یو این آئی) ایک دہائی پہلے ہندوستانی روپیہ ایشیا کی سب سے زیادہ غیر مستحکم کرنسیوں میں سے ایک تھا، تاہم، اب یہ سب سے زیادہ مستحکم میں سے ایک بن گیا ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معاشی طاقت اور ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے موثر انتظام کا ثبوت ہے۔ 2010 کی دہائی کے اوائل میں ہندوستان کو افراط زر کی بلند شرح کا سامنا کرنا پڑا، جو تقریباً 10 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی مالیاتی بحران کے نتیجے میں پیدا ہونے والے معاشی بحران سے نمٹنے کے لیے حکومت کے بھاری اخراجات نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا۔ مزید برآں، خام تیل کی قیمتیں 100 ڈالر فی بیرل سے زیادہ ہوگئی تھیں، جس سے ہندوستان کی معیشت پر دباؤ پڑنا فطری تھا کیونکہ اس کا بہت زیادہ انحصار تیل کی درآمد پر ہے۔ سیاسی اسکینڈلز اور مفلوج کرنے والی پالیسی نے معاشی ترقی میں مزید رکاوٹ پیدا کی، جس سے ہندوستان میں سرمایہ کاروں کے لیے کشش میں کمی واقع ہوئی۔ ، بلاٹ کی خریداری کو کم کرنے کے 2013 کے فیڈرل ریزرو کے منصوبے نے سرمایہ کاروں کو ہندوستان سمیت ابھرتی ہوئی مارکیٹوں سے پیسہ نکالنے پر مجبور کیا۔ اس کی وجہ سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی واقع ہوئی اور روپیہ غیر مستحکم ہوا، جس نے ہندوستان کو نازک پانچ' معیشتوں میں شامل کردیا۔ جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار سنبھالا ہے، ہندوستان نے بہت سے دوسرے ممالک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے مضبوط اقتصادی ترقی کا تجربہ کیا ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سیاسی استحکام نے بھی غیر ملکی سرمایہ کاروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ آر بی آئی کو افراط زر کا ہدف دینے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے سمیت مسلسل اصلاحات نے معیشت کو استحکام بخشا ہے۔ ہندوستان کا غیر ملکی کرنسی کا ذخیرہ اب دنیا کے سب سے بڑے ذخائر میں سے ایک ہے۔ آر بی آئی اپنی حکمت عملی کے تحت ڈالر کو روپے کی مضبوطی کے وقت میں خریدتا رہا ہے اور روپے کے کمزور ہونے پر بیچتا رہا ہے۔ اس اقدام کے ذریعہ روپے کی قدر میں ہونے والے بڑے اتار چڑھاؤ میں ہموار ی آتی ہے، جس سے اس کے استحکام میں مدد ملتی ہے۔ ہندوستان عالمی قابلیت مراکز کے ذریعہ سافٹ ویئر اور اکاؤنٹنگ جیسی خدمات کی برآمد کا مرکز بن گیا ہے۔ یہ مراکز غیر ملکی سرمایہ کاری لاتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں، جس سے معیشت میں مزید استحکام پیدا ہوتا ہے۔ مختلف شعبوں میں اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بہتر کیا ہے، جس سے ہندوستان طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن گیا ہے۔ کم ازتار چڑھاؤ والا روپیہ ہندوستانی اثاثوں کو سرمایہ کاروں کے لیے زیادہ پرکشش بناتا ہے، کیونکہ وہ مزید امکانات کے ساتھ بہتر کارکردگی کی توقع کر سکتے ہیں۔ کچھ الاٹیز امریکی یا دائرہ اختیار میں کرنسیوں کے برعکس، روپیہ نسبتاً مستحکم منافع پیش کرتا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کے لیے نقصان کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ روپے کی قدر میں استحکام کاروباری اداروں کو زیادہ مؤثر طریقے سے لاگت کے منصوبہ بندی اور انتظام کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ کرنسی کے اتار چڑھاؤ سے وابستہ خطرات کو کم کرتا ہے، جس سے کمپنیوں کے لیے بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے عمل کو آگے بڑھانا آسان ہو جاتا ہے۔

نیٹ معاملہ پر بحث کیلئے پارلیمنٹ میں تحریک التوا پیش

نئی دھلی، (یو این آئی)

کانگریس نے آج پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں قومی اہلیت اور میڈیکل داخلہ امتحان (NEET) کے مسئلہ پر بحث کیلئے تحریک التوا پیش کی ہے۔ تحریک التوا پیش کی ہے وے

❖ لوک سبھا میں وے ونت نے
❖ جبکہ راجیہ سبھا میں رنجیتا رنجن اور ناصر حسین نے تحریک التوا پیش کی

ونت نے پیش کی، جبکہ راجیہ سبھا میں رنجیتا رنجن اور ناصر حسین نے تحریک التوا پیش کی۔ مسٹر ونت نے کہا ہے کہ آج 28 جون کو پارلیمنٹ میں تمام پوچھ ماموں کو ملتوی کردینا چاہیے اور NEET کے پیپر لیک کے معاملے پر بات ہونی چاہیے۔ حسین نے جمعرات کے روز دیئے گئے نوٹس میں ضابطہ 267 کے تحت مطالبہ کیا ہے کہ ایوان میں تمام کاروبار ملتوی کردیا جائے اور قومی اہلیت و داخلہ ٹیسٹ (NEET) اور UGC-NET امتحان کے مسئلے پر بحث کی جائے۔ این ای ٹی امتحان کے تعلق سے کانگریس مسلسل حکومت سے سخت قدم اٹھانے کا مطالبہ کرتی رہی ہے۔ حکومت نے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ NEET میں بڑا گھپلا ہوا ہے اور قصورواروں کو سزا ملنی چاہئے۔ واضح رہے کہ جمعہ کے روز ایوان کی قانون سازی کی جو فہرست جاری کی گئی تھی اس میں صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا ذکر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ این ڈی اے کے سربراہ کو تبدیل کرنے کے ساتھ ہی حکومت نے پیپر لیک کے تمام معاملات کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ پیپر لیک کے معاملے میں ملوث کسی بھی قصوروار کو بخشا نہیں جائے گا۔

ہندوستان کو ہندو راشٹر نہیں بنایا جاسکتا: سدارمیا

بنگلورو، (ایجنسیاں)

نوبل انعام یافتہ ماہر اقتصادیات امرتیہ سین کے ہندوستان و ہندو راشٹر سے متعلق بیان پر بی جے پی کے اعتراض پر وزیر اعلیٰ سدارمیا کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر نہیں بنایا جاسکتا۔ بدھ (26 جون) کو ماہر اقتصادیات امرتیہ سین نے ایک بنگالی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ لوک سبھا الیکشن کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم ہمیشہ ہر الیکشن کے بعد تبدیلی کی توقع کرتے ہیں۔ پہلے جو کچھ بھی ہوا (بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کے دوران)، لوگوں کو بظر مقدمہ چلانے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان فرق کو بڑھانا، اب بھی جاری ہے۔ یہ رد نکاوٹ ہوگا۔

جس پر وزیر اعلیٰ سدارمیا نے اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا ہے کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر نہیں بنایا جاسکتا۔ بدھ (26 جون) کو ماہر اقتصادیات امرتیہ سین نے ایک بنگالی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے۔ ان کے اس بیان پر بی جے پی نے اعتراض کیا تھا، راشٹر نہیں ہے، یہ لوک سبھا الیکشن کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم ہمیشہ ہر الیکشن کے بعد تبدیلی کی توقع کرتے ہیں۔ پہلے جو کچھ بھی ہوا (بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت کے دوران)، لوگوں کو بظر مقدمہ چلانے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان فرق کو بڑھانا، اب بھی جاری ہے۔ یہ رد نکاوٹ ہوگا۔